(Islamic Studies)

(Assignment)

س: دور حاضر میں مسلمہ امہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل بیان کریں۔

ج۔ تعارف:

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کے ذریعے تمام مسلمانوں کو ایک ساتھ لے اکٹھا کیا ہے۔ مسلم امہ اور امت مسلمہ کے معنی ہیں "یکجہتی" کے ہیں۔ یعنی تمام مسلمانوں کا اسلام کے سائے میں ساتھ جڑے رہنا۔ تمام مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی نہ صرف مسلم امہ بلکہ پورے جہاں کے انسانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لیے اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعائیں مانگتے ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے بخشش کی دعا فرماتے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اپنی امت کو جڑا رہنے کی ترغیب دی۔ اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو ہمیشہ **"امر بالمعروف و نہی عن المنکر"** کے اصول کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایت فرماتے۔

CamScanner

آج کے دور میں مسلم امہ کو مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ جن میں سے ایک بڑی وجہ اللہ اور اس کے رسول مبارک (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات کو بھول دینا ہے۔

علامہ اقبال شاعر مشرق نے اپنی با مثال شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ جیسا کہ اقبال کہتے ہیں:

تو رازِ کن فکاں ہے، اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا
خودی کا رازداں ہو جا، خدا کا ترجماں ہو جا
ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا

اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو ان کی زندگی کے حقیقی مقصد کو یاد دلایا تاکہ مسلمان اپنا کھویا ہوا مقام دوبارہ حاصل کر سکیں۔

امت مسلمہ کو درپیش مسائل

- **فرقہ واریت:**

دورِ حاضر میں مسلمان کئی مختلف

فرقوں میں بٹ چکے ہیں۔ ہر ایک
فرقہ دوسرے فرقے سے خود کو زیادہ
حق سمجھتا ہے اور دوسرے فرقے کو
برا سمجھتا ہے۔ حبل اللہ کی تعلیمات
دور مسلم امہ مختلف فرقوں میں بٹ
کر ٹوٹ چکی ہے۔ جیسا کہ اقبال
فرماتے ہیں

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ، مسلمان بھی ہو

مسلمان مختلف ذات پات اور فرقوں کے
نظام میں پھنس چکے ہیں۔

- **غیر متحد**

آج کے مسلمان غیر متحد ہیں۔ جو کہ ان
کے مسائل میں اضافے کی ایک بڑی
اہم وجہ ہے۔ قرآن کریم میں اللہ
تعالیٰ فرماتے ہیں:
مفہوم:
"اے ایمان والو اللہ کی رسی کو
سب مل کر مضبوطی سے تھامے رکھو اور
فرقوں میں مت پڑو" (آل عمران)

باوجود اسکے مسلمان گمراہی میں پڑے
ہوتے ہیں۔ قرآن کریم کی واضح تعلیمات

مسلمانوں کے لیے اصلاح کا ذریعہ ہیں۔
اسلامی ممالک کی ہی مثال لی
جائے تو آج کتنے ہی ایسے اسلامی
ممالک ہیں جو معاشی طور پر مستحکم
ہیں لیکن وہ اپنے غریب برادر مسلم
ممالک کی مدد سے گریزاں ہیں۔

• ظلم و زیادتی :

آج بھی دنیا میں کتنے ایسے
ممالک ہیں جہاں مسلمانوں
کے حقوق کو بری طرح پامال
کیا جا رہا ہے۔ مسلمان اپنے بنیادی
حقوق سے محروم ہیں۔ ان میں
• کشمیر • شام • فلسطین • برما • میانمر
وغیرہ کے مسلمان اکثریت میں ہیں۔
دنیا کا سب سے بڑا ادارہ "اقوام متحدہ"
اور حقوق کا اہم علمبردار ہی ان کو
ان کے حقوق دلانے سے قاصر ہے۔
جبکہ اس ادارے میں موجود کئی
اسلامی ممالک صرف لفظی مذمت
تک ہی محدود ہیں۔
اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مفہوم: "ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے"

تمام مستحکم اسلامک ممالک مسلمانوں کے خلاف ظلم و زیادتی کی روک تھام کے خلاف اخوت کے اقدامات کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے سے عاری ہیں

غربت:

عصر حاضر میں مسلم امہ کا ایک بڑا حصہ غربت اور پسماندگی کی زندگی گزار رہا ہے۔ امیر طبقہ صرف دولت کے ذخائر بڑھانے میں مصروف ہے۔ جبکہ یہ امیر طبقہ زکوٰۃ دینے سے بھی گریزاں ہیں۔ زکوٰۃ دینے سے نہ صرف غریبوں کی مدد ہوتی ہے بلکہ ان کے حالات میں بھی استحکام پیدا ہوتا ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مفہوم: "مومن تو وہ ہے جو اللہ کی راہ میں مال کو خرچ کرے"

اور اللہ سبحان و تعالیٰ قرآن مجید میں بھی ارشاد فرماتے ہیں:

مفہوم: "اور زکوٰۃ دو اور نماز قائم کرو"

• سود خوری

سود خوری کو دین اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ~~حدیث شریف کا مفہوم ہے~~ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے مطابق

"سود لینے والے اور سود کھانے والے اور ان کے گواہوں پر بھی لعنت فرمائی ہے"

آج کاروباری نظام سود پر مبنی ہے امتِ مسلمہ منافع خوری اور سود کی لت میں بڑھی ہوئی ہے۔

• ناانصافی

عدل و انصاف کی عدم فراہمی کئی ممکنہ مسائل کا پیش خیمہ ہے۔ غریب لوگ اس مسئلے سے بری طرح اور اکثر ہی سے دوچار ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں قرآن مجید میں فرمایا ہے

اس کا مفہوم

"اور انصاف سے کام لو"

(القرآن)

باوجود واضح تعلیمات کے مسلمان ہی مسلمان کی حق تلفی کر رہا ہے

• رشوت

دور حاضر میں رشوت جیسی لعنت کا وجود دور جاہلیت کی یاد دلا دیتا ہے۔ جہاں رشوت کے بازار گرم رہتے تھے۔ آپ ﷺ نے اپنی واضح تعلیمات سے رشوت سے دور رہنے کی ہدایت فرمائی جیسا کہ آپ ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے:

"رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں کا ٹھکانا جہنم ہے"

• (الحدیث)

امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل

• اسلامی طرز زندگی

مسلمانوں کے لیے اسلام طرز حیات کا ایک مکمل مجموعہ ہے جس

ذریعے مسلمان تمام مسائل کا حل
ڈھونڈ سکتے ہیں۔ قرآن و سنت
کے عین مطابق زندگی گزارنے
سے ہی مسلمانوں کے اختلافات کا
خاتمہ اور حقوق کی فراہمی ممکن ہے
جیسا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
ہیں:
مفہوم: "بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی
بہترین اسوہ حسنہ ہے"

• **مساوات**

دین اسلام ہمیں برابری کا درس
دیتا ہے۔ باہمی تفرقات کا خاتمہ
اور تعصب سے نجات کا واحد
ذریعہ مساوات کا فروغ ہے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ہمیں ہمیشہ
مساوات کا ہی درس دیا۔ جیسا
کہ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ
نے واضح الفاظ میں فرمایا
مفہوم:
"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی گورے
کو کسی کالے پر کوئی فضیلت حاصل
نہیں سوائے تقوی کے"
(خطبہ حجۃ الوداع)

• علم کا حصول

مسلمانوں کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ علم سے ناواقفیت بھی ہے جبکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ علم کے حصول کو اہمیت دی ہے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: مفہوم

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض کیا ہے"
(الحدیث)

علم کے حصول سے ہی امت مسلمہ دنیا کے مقابل آ سکتی ہے۔ خواہ وہ چاہے کوئی بھی مرحلہ ہو۔

• بھائی چارہ

اگر سب مسلمان مل کر بھائی چارے کا راستہ اپنا لیں تو ان کو کسی بھی بیرونی قوت سے مدد نہ مانگنی پڑے۔

بھائی چارے کا فروغ فرقہ واریت، تعصبات اور مسلمانوں کے غیر متحد ہونے جیسے مسائل سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے

دین اسلام نے بھی ہمیشہ بھائی چارے ہی کا درس دیا ہے۔ اسلام میں اس کی ایک بڑی مثال میثاقِ مدینہ ہے جیسے واضح

• یہ جی عمل ہے۔ جو ہمارے معاشرے کا ایک عظیم واقعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ذکر ہی فرمایا ہے کہ

مفہوم

"مسلمان مسلمان بھائی بھائی ہیں" (الحدیث)

اور ایک جگہ فرمایا کہ

مفہوم

"مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں۔ جب جسم کے کسی ایک حصے کو چوٹ لگتی ہے تو پورا جسم درد سے کانپ اٹھتا ہے" الحدیث۔

• اسلامی نظام معیشت

اسلامی نظام معیشت، وسائل کی برابر منتقلی کا حامل ہے۔

اسلامی طرز معیشت میں غریبوں کے حقوق کی عدم دستیابی ممکن نہیں۔ اسلام نے سود اور رشوت جیسے رذائل اخلاق سے سختی سے گریز کرنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سختی سے ناپ تول میں کمی کرنے سے منع فرمایا ہے:

مضمون

"اور ناپ تول میں کمی مت کرو"

(القرآن)

اسلام مساوی حقوق کا علمبردار ہے

• **نظامِ احتساب:**

مضبوط اور واضح نظامِ احتساب موجودہ دور اور مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

"اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیل کے وار دیے جانے پر ایک بندے کو سزا سنا دی تھی" جبکہ عدل و انصاف اور احتساب کا کوئی جواب ہی نہیں۔ ایک دفعہ ایک شخص کے چوری کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹ دیے اور فرمایا کہ اگر اس کی جگہ فاطمہ بنتِ محمد بھی ہوتیں تو وہ بھی

مسئلہ اصنہ:

لہٰذا عام اسباب کا بحوالہ جائزہ

لہٰذا یہ بات واضح ہوتی ہے کہ
مسلمانوں کی معاشی، سماجی
اور اخلاقی پسماندگی کی سب سے بڑی
وجہ دین سے دوری یعنی اللہ تعالیٰ
اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر
باقاعدگی سے عمل پیرا نہ ہونا ہے
دورِ حاضر یہ تقاضہ کر رہا ہے کہ
مسلمان یکجا ہو جائیں اور قرآن
تعلیمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں
تاکہ مستقبل میں وہ بیرونی قوتوں
کے مقابل بھرپور طاقت کے ساتھ
برآزما ہو سکیں جیسا کہ اقبال ؒ جی
فرماتے ہیں

اپنی حالت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی